سوال

(501) پگڑی پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پگڑی وغیرہ پہننا تعبدی عبادت ہے یا عادات سنن میں سے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

راسخین فی العلم واقعی اس بات کے قائل ہیں کہ لباس عادات سنن میں سے ہے چنانچہ شیخ خیر الدین وائلی مسئلہ پگڑی پر بحث کرتے ہوئے رقمطراز ہیں۔

«وہی لیست سنة تعبدیة امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہا بل ہی مجرد سنة من سنن العادات» (کتاب المسجد فی الاسلام ص ۱۲٤)

یعنی "پگڑی پہننا تعبدی عبادت نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم دیا ہو بلکہ یہ تو محض عادات سنن میں سے ایک سنت ہے۔" نیز علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

«والصواب ان افضل الطرق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التی سنہا وامر بہا ورغب فیہا وداوم علیہا وہی ان ہدیہ فی اللباس ماتیسر من اللباس» (زادالمعاد ۱/۳٦)

"درست بات یہ ہے کہ سب سے افضل ترین طریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے جو آپ نے مقرر فرمایا اس کا حکم دیا اس میں رغبت کی اس پر مداومت کی وہ یہ ہے کہ لباس میں آپ طریق کار یہ تھا کہ جو شئی آسانی سے میسر آتی پہن لیتے۔ اس کے باوجود اگر کوئی شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں آپ کے لباس کی پسندیدہ صورتوں میں سے کسی صورت کو اختیار کرتا ہے تو وہ اپنی نیت کے اعتبار سے ماجور ہے (ان شاء اللہ) مثلاً کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے انداز کی پگڑی پہنی بہ نیت اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ آدمی مستحق اجر وثواب ہے لیکن دوسرا شخص اپنے ماحول کے اعتبار سے غیر انداز اختیار کرتا ہے تو بھی جائز ہے بشرطیکہ اس سے غیر مسلموں کی مشابہت مقصود نہ ہو جب کہ منہی عنہ صورتوں کا مرتکب بنظر شرع مجرم ٹھہرتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص786

محدث فتویٰ